سوال

(456) مسلمان کو شراب سے دور رہنا چاہیئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک انسان جو شراب پیتا تھا اس نے اسے ترک کر دینے اور توبہ کرنے کا ارادہ کیا اور حج کرنے اور توبہ کرنے کے ارادے سے وہ اپنی گاڑی کے ذریعے اردن سے مکہ مکرمہ آیا' راستہ میں اس کا نفس بہک گیا اور اس نے شراب پی لی کہ یہ آخری بار ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب نوشی کتاب وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں حرام ہے' ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِنَّمَا الخَمرُ وَالمَيسِرُ وَالأَنصابُ وَالأَزلـٰمُ رِجسٌ مِن عَمَلِ الشَّيطـٰنِ فَاجتَنِبوهُ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّما يُريدُ الشَّيطـٰنُ أَن يوقِعَ بَينَكُمُ العَدٰوَةَ وَالبَغضاءَ فِى الخَمرِ وَالمَيسِرِ وَيَصُدَّكُم عَن ذِكرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلوٰةِ ۖ فَهَل أَنتُم مُنتَهونَ ﴿٩١﴾ وَأَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ وَاحذَروا ۚ فَإِن تَوَلَّيتُم فَاعلَموا أَنَّما عَلىٰ رَسولِنَا البَلـٰغُ المُبينُ ﴿٩٢﴾ ... سورة المائدة

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام' اعمال شیطان سے ہیں' سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے اور اللہ کی افرماں برداری اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیر و گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کو کھول کر پہنچا دینا ہے''۔

نبی اکرم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

«کل مسکر خمر وکل مسکر حرام» صحیح مسلم

''ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔

تمام مسلمانوں کا شراب کی حرمت پر اجماع ہے۔ علماء نے ذکر فرمایا ہے کہ جو شخص شراب کی حرمت کا منکر ہو وہ کافر اور مرتد ہے' ہاں البتہ اگر وہ نیا نیا مسلمان ہوا ہو اور اسے شراب کی حرمت کا علم نہ ہو تو اسے بتایا جائیگا اور اگر وہ اس کی حرمت کا انکار کر دے تو وہ مرتد ہو گا' لہٰذا ہر مسلمان پر یہ فرض ہے کہ وہ شراب کے بیچنے' خریدنے' اٹھانے' کھانے اور پینے وغیرہ سے دور رہے۔

جو شخص بھی انسان کے بدن اور عقل نیز معاشرے پر شراب کے بدترین اثرات کو دیکھے گا تو اس کے سامنے اس کی حرمت کی 'حکمت واضح ہو جائے گی لہذا حکمت و عقل کا بھی تقاضا ہے کہ شراب حرام ہونی چاہیئے جیسا کہ شریعت نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ یہ سائل نے حج کے راستہ میں آخری بار شراب پی 'اگر اس کی توبہ صحیح ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالے گا خواہ گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص411

محدث فتویٰ